میری دعا، کوشش، خواہش اور جدوجہد ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان نفرت وعداوت اور جنگوں کا سلسلہ بند ہوجانا چاہیے۔الطاف حسین

ناظم آباد میں گہوارہ ءادب کے زیراہتمام منعقدہ ''پاک ہندوستی مشاعرے'' کے شرکاء سے ٹیلیفون پر خطاب

کراچی۔۔۔11 مئی 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ میری دعا، کوشش، خواہش اور جدوجہد بھی ہے کہ اب بھارت اور پاکستان کے درمیان نفرت وعداوت اور جنگوں کا سلسلہ بند ہوجانا چاہیے اور دونوں ممالک کے درمیان باعزت اور بہتر تعلقات قائم ہونا چاہئیں۔انہوں نے یہ بات ہفتہ کی شب ناظم آباد کے انو بھائی پارک میں ادبی تنظیم گہوارہ ءادب کے زیراہتمام منعقد کئے جانے والے ''پاک ہندوستی مشاعرے'' کے شرکاء سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس عالمی مشاعرے میں پاکستان کے مختلف شہروں کے علاوہ بھارت کے ممتاز شعراء شریک تھے جبکہ مشاعرے کے سامعین میں ہزاروں مرد وخواتین شامل تھے۔اجتماع سے اپنے ٹیلیفونک خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان مختلف تنازعات اور جنگوں کا دوردورہ رہا اور ہمسایہ ہونے کے باوجود دونوں ممالک ایک دوسرے کو شک وشبہ کی نگاہ سے دیکھتے رہے اور ایک دوسرے کے قریب آنے کے بجائے ایک دوسرے سے دور رہے لیکن گہوارہ ءادب کی جانب سے منعقد کیا جانے والا یہ پاک ہندوستی مشاعرہ دونوں ملکوں کے عوام کو قریب لانے کے سلسلے میں ایک ایسا مثبت قدم ہے جو وقت کی آواز ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک زمانہ تھا کہ یورپ میں صبح شام جنگیں ہوتی تھیں، جنگِ عظیم اول ودوئم ہوئیں جن میں کروڑوں مرد، عورتیں، بچے، بچیاں اس کی جنگ کی نذر ہوگئے۔یورپی ممالک بار بار کی جنگوں کے بعد بالآخر اس نتیجے پر پہنچے کہ جنگ یا مسلسل جنگیں کرنا نہ تو ممالک کے حق میں بہتر ہے اور نہ ہی ان ممالک کے عوام کے حق میں بہتر ہے۔بار بار کی جنگوں سے سبق حاصل کرتے ہوئے یورپی ممالک نے یہ فیصلہ کیا کہ اب ہم جنگیں نہیں بلکہ پیار کی باتیں کرینگے اور ایک دوسرے کے ممالک اور عوام کا احترام کریں گے جس کے نتیجے میں نہ صرف یورپی یونین کا قیام عمل میں آیا بلکہ وہ دوستی میں اتنا آگے بڑھ گئے کہ بیشتر یورپی ممالک کی کرنسی ایک ہوگئی جسے یورو کہا جاتا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میری دعا، کوشش، خواہش اور جدوجہد بھی ہے کہ اب بھارت اور پاکستان کے درمیان نفرت وعداوت اور جنگوں کا سلسلہ بند ہوجانا چاہیے اور دونوں ممالک کے درمیان باعزت اور بہتر تعلقات قائم ہونا چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کو ایسے اقدامات کرنے چاہئیں کہ دونوں ملکوں کے لوگوں کو ایک دوسرے سے ملنے میں کوئی دشواری محسوس نہ ہو اور محبت واخوت کا ایسا سلسلہ فروغ پائے کہ جب وہ ایک دوسرے کے ملک میں جائیں تو انہیں ایسا لگے کہ وہ دوسرے کے ملک میں نہیں بلکہ اپنے ہی ملک میں آئے ہیں۔جناب الطاف حسین نے گہوارہ ءادب کی دعوت پر مشاعرے میں شرکت کرنے والے پاکستان اور بھارت کے تمام شعرائے کرام کو خوش آمدید کہا کہ اور شرکت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔اپنے خطاب کے آخر میں جناب الطاف حسین نے ''پاک ہندوستی......زندہ باد'' کے نعرے بھی لگوائے۔

گہوارہ ادب کے زیراہتمام انو بھائی پارک ناظم آباد میں پانچواں پاک ہندوستی مشاعرہ

مشاعرہ رات گئے تک جاری رہا، رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء، اراکین اسمبلی، ناظمین اور ہزاروں افراد کی فیملیوں کے ہمراہ شرکت

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

گہوارہ ادب کے زیراہتمام ہفتہ کی شب انو بھائی پارک ناظم آباد میں ''پاک ہندوستی'' کے عنوان سے پانچواں مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔جس میں ہندوستان اور پاکستان کے نامور شعرائے کرام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔مشاعرے کا آغاز 11 بجے شب تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کے بعد تابندہ لاری نے سرورکونینﷺ کے حضور نعتیہ اشعار پیش کئے۔مشاعرے کی صدارت حق پرست شاعر عاقل بریلوی نے کی۔مشاعرے کے سلسلے میں گہوارہ ادب کے زیراہتمام زبردست انتظامات کئے گئے تھے۔اس سلسلے میں بڑا اور خوبصورت اسٹیج بنایا گیا تھا جس کے سامنے دو مصنوعی فوارے بنائے گئے تھے جس سے پنڈال کی خوبصورتی میں مزید اضافہ دیکھنے میں آیا جبکہ اس کے ساتھ ہی قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قدآور تصویر بھی لگی ہوئی تھی، پنڈال میں ہزاروں شرکاء کے بیٹھنے کیلئے فرشی نشستوں کا انتظام کیا گیا تھا اور گاؤ تکیئے قرینے سے رکھے گئے تھے۔انو بھائی پارک کے باہر ایک ادبی تنظیم نے کتب کا اسٹال بھی لگایا تھا جہاں ادبی کتابیں رعایتی نرخ پر دستیاب تھیں جبکہ مختلف ٹاؤنز کی جانب سے مشاعرے کے شرکت کیلئے آنے والے افراد اور ان کے خاندان کیلئے خیر مقدمی بینرز بھی لگائے گئے تھے۔پنڈال کو برقی قمقموں سے خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا جس سے رات کو دن کا سماں دیکھنے میں آیا۔مشاعرے میں لوگوں کی بہت بڑی تعداد نے اپنی فیملیوں کے ساتھ شرکت کی۔مشاعرے میں ہندوستان کے شعرائے کرام رئیس انصاری، محترمہ نسیم نکہت، منور رانا، وسیم بریلوی، منصور عثمانی جبکہ پاکستان کے شعرائے کرام میں عنایت علی خان، امجد اسلام امجد، راغب مراد آبادی، انور شعور، خورشید اقبال حیدر، عاطف توقیر، سلیم عطاس، سعید آغا، علی زریوں، ساجد رضوی، عارف

زیبائی، خواجہ رفیق انجم، مہ ش عالم، محترمہ ثروت ظفر، احسان کا کوروی، عارف شفیق، احمد نوید، نقاش کاظمی، محترمہ گلنار آفرین، منظر ایوبی، اطہر شاہ خان، وصی شاہ اور دیگر شعراء نے اپنا کلام نذر سامعین کیا۔ مشاعرے میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین، حق پرست صوبائی وزراء، نائب سٹی ناظمہ کراچی، ٹاؤن ناظمین، اور دیگر نے بھی شرکت کی۔ مشاعرے کے آغاز سے اختتام تک سامعین کی دلچسپی برقرار رہی۔ اور جوں جوں وقت گزرتا گیا مشاعرہ اپنے عروج کو پہنچنے لگا ایک موقع پر ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین ٹیلی فون لائن پر تشریف لائے اور انہوں نے پاک ہندوستی کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے یورپ کا حوالہ دیا اور کہا کہ یورپی مما لک صدیوں تک دست وگریباں رہے اور دو عالمی جنگوں سمیت کئی جنگوں میں کروڑوں افراد لقمہ اجل بنے لیکن آج وہ دوستی کے پھل کی وجہ سے ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن ہیں اور اس خطے کو بھی اب دوستی کی ضرورت ہے تاکہ غربت کو کم کیا جاسکے اور محبتوں کو بڑھایا جاسکے۔ جناب الطاف حسین نے مشاعرے کے دوران اپنی دلچسپی کا اظہار اپنے داد کے انداز سے دیا اور وہ شعرائے کرام سے مسلسل ہمکلام رہے اور ان سے گفتگو بھی کرتے رہے۔ اس موقع پر شعرائے کرام نے بھی الطاف حسین کی عظیم اور بامقصد قیادت کو خراج تحسین پیش کیا۔ مشاعرے کے اختتام پر صدر مشاعرہ عاقل بریلوی نے اپنا کلام پیش کیا اور اس کے بعد گہوارہ ادب کی جانب سے تمام شعرائے کرام کو پھول، تحائف اور جناب الطاف حسین کی جانب سے سوینئر پیش کئے گئے جس کے بعد یہ پر رونق محفل اختتام پذیر ہوئی۔

گہوارہ ادب کے زیر اہتمام پاک ہندوستی مشاعرہ میں نامور شعرائے کرام اور الطاف حسین کے درمیان دلچسپ مکالمے

کراچی۔۔۔11 مئی 2008ء

گہوارہ ادب کے زیر اہتمام ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب ہونے والے ''پاک ہندوستی مشاعرے کے دوران نامور شعرائے کرام اور قائد تحریک الطاف حسین کے درمیان دلچسپ مکالمے ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق پاک ہندوستی مشاعرے کے دوران جب ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین ٹیلی فون لائن پر آئے تو اس موقع پر نقاش کاظمی کو دعوت کلام دی جا چکی تھی لیکن جناب الطاف حسین نے اپنی آمد کے بعد تمام شعرائے کرام کو خوش آمدید کہا اور گہوارہ ادب کے کارکنان سمیت تمام ذمہ داروں کو اس عظیم الشان مشاعرے کے انعقاد پر مبارکباد دی۔ ساتھ ہی انہوں نے مختصر خطاب کیا اور جب مزاحیہ شاعر اطہر شاہ خان تشریف لائے تو جناب الطاف حسین نے ان سے دریافت کیا کہ جیدی صاحب آپ تو مزاحیہ ڈرامے ہیلو ہیلو اور انتظار فرمائیے بھی کیا کرتے تھے، اب آپ ٹیلی ویژن پر کیوں نہیں نظر آتے تو اس پر جیدی نے جواب دیا کہ بھائی میری طبیعت ناساز رہتی ہے اور لکھنے کے ساتھ ٹیلی ویژن والے مجھ سے اداکاری کا بھی تقاضہ کرتے ہیں جو میں اب نہیں کرسکتا جس پر الطاف حسین نے دلچسپ انداز میں کہا کہ یہ تو آپ کا سیاسی جواب ہوا، حقیقت حال تو یہ ہے کہ آپ کا فن تعصب کی نظر ہوگیا۔ ہندوستان سے آئے ہوئے مشہور شاعر منصور عثمانی کو جب دعوت کلام دی گئی تو انہوں نے انتہائی زبردست انداز میں جناب الطاف حسین کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ میں دوسری مرتبہ حق پرستوں کے درمیان ہوں اور یہ اس خواب اور تعبیر کی یکجائی ہے جس کے بارے میں جناب الطاف حسین کہتے رہے ہیں کہ خواب یہاں کے لوگ دیکھتے ہیں اور تعبیریں وہاں بھٹکتی ہیں اور اگر خواب وہاں دیکھتے ہیں تو تعبیریں یہاں بھٹکتی ہیں لیکن الطاف حسین کا فکر و فلسفہ اگر اپنا لیا جائے تو یہ دوری یکجائی میں بدل سکتی ہے اور پاک ہندوستی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکتا ہے۔ کراچی کے بزرگ شاعر خواجہ رفیق انجم جب اپنا کلام پیش کرنے تشریف لائے تو جناب الطاف حسین نے ان سے ان کی ایک نظم کا تقاضہ کرتے ہوئے کہا کہ خواجہ صاحب یہ نظم سنائیں کہ

حسینیت کا اشارہ ہے سر اٹھا کر چلو

یزیدیت کو جھکانا ہے سر اٹھا کر چلو

جس کے بعد خواجہ رفیق انجم نے جناب الطاف حسین کی فرمائش پر اپنی نظم پیش کی۔ بھارت سے آئے ہوئے انتہائی شعلہ بیاں شاعر رئیس انصاری نے جب اپنا کلام پیش کیا تو جناب الطاف حسین نے محسن بھوپالی کا مشہور زمانہ شعر سنا کر ان کے پیغام کی تائید اس طرح سے کی۔

نیرنگی سیاستِ دوراں تو دیکھئے

منزل انہیں ملی جو شریک سفر نہ تھے

محسن بھوپالی کے اس شعر کے بعد جناب الطاف حسین بھی مواصلاتی طور پر مشاعرے میں رات گئے موجود رہے اور شعرائے کرام کو ان کے تازہ کلام پر دل کھول کر داد دیتے رہے۔

ایم کیوایم کے تحت سانحہ 12 مئی کے شہید کارکنان کی پہلی برسی کل منائی جائے گی

کراچی۔۔۔11 مئی 2008ء

سانحہ 12 مئی 2007ء کے واقعات میں شہید ہونے والے متحدہ قومی موومنٹ کے 14 کارکنان کی پہلی برسی کل بروز پیر کو منائی جائے گی اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت

پیش کیا جائے گا۔متحدہ قومی موومنٹ کے تحت شہداء کی برسی کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں بعد نماز ظہر تا عصر قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدردوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سانحہ 12 مئی کے شہداء کی برسی کے اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اور پابندی وقت کا لازمی خیال رکھیں۔

12 مئی سیاہ ترین دن کے طور پر یاد رکھا جائے گا، سردار خان

کراچی۔۔۔11 مئی 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج سردار خان اور کمیٹی کے دیگر ارکان نے کہا ہے کہ 12 مئی سیاہ ترین دن کے طور پر یاد رکھا جائے گا ہے، اس دن حق پرستوں کی پرامن ریلی پر مسلح دہشت گردوں نے جدید ہتھیاروں سے اندھا دھند فائرنگ کی جس کے باعث کئی حق پرست کارکنان نہ صرف شہید بلکہ زخمی بھی ہوئے۔ایک بیان میں سردار خان نے کہا کہ 12 مئی کا دن ہمیں ہمیشہ یاد رہے گا کیونکہ اس دن حق پرستی کی تحریک میں اردو بولنے والوں کے ساتھ ساتھ پختون نے بھی جام شہادت نوش کیا، دہشت گردوں نے ان کو نہایت بیدردی کیساتھ قتل کیا اور کئی کارکنوں کو شدید زخمی کر دیا جبکہ زخمی اور شہیدوں کو اسپتال لانے والے کارکنوں پر بھی بدترین تشدد کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ان تمام تر مظالم کے باوجود عوام کو گمراہ کرنے کے لئے متحدہ قومی موومنٹ پر بے بنیاد اور من گھڑت الزامات عائد کئے گئے اور الزامات لگانے والوں نے ہمیشہ دیگر پارٹیوں سے تعلق رکھنے والے کارکنوں اور ہمدردوں کا ذکر کیا لیکن انہوں نے ایم کیوایم سے تعلق رکھنے والے شہداء کا کبھی ذکر نہیں کیا جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ 12 مئی کا واقعہ ایک سوچا سمجھا منصوبہ تھا اور ایم کیوایم کو بدنام کرنے کی گھناؤنی سازش کا حصہ تھا۔کمیٹی کے ارکان نے 12 مئی کو شہید ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنان کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور شہداء کے بلند درجات کے لئے دعا بھی کی۔

شیر شاہ میں آتشزدگی کے واقعہ پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تشویش

کراچی۔۔۔11 مئی 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی کے علاقے شیر شاہ کے بازار میں آتشزدگی کے واقعہ پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی کے مختلف علاقوں میں آتشزدگی کے واقعات تشویشناک ہیں اور ان واقعات کی روک تھام کیلئے حکومت کو مؤثر اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ شہریوں کی جان ومال کو تحفظ دیا جاسکے۔رابطہ کمیٹی نے آتشزدگی سے متاثرہ دکانداروں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ آتشزدگی کے واقعات کی تحقیقات کرائی جائے اور آتشزدگی کے واقعات کی روک تھام کیلئے ٹھوس اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

ایم کیوایم کے ہمدرد طارق نور کے ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ہونے پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔11 مئی 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پی ای سی ایچ ایس سوسائٹی کے رہائشی ایم کیوایم کے ہمدرد طارق نور کے ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆